O

کبھی مغلوب ہو جاتا ہے دل جب غم کی شدت سے
تخیل میرا لڑتا ہے، مرے جذبوں کی وحشت سے

بہت دن سے خوشی کا ایک عالم ہے سو ڈرتا ہوں
کہیں کچھ گُل کھلا ڈالے یہ دل مجبور عادت سے

کوئی بُرہان دیکھی تھی تبھی تو بچ گیا تھا مَیں
بُلایا تھا مجھے دُنیا نے کس درجہ محبت سے

https://emad-ahmed.com/

بھلا دیتا ہے انساں دل سے وابستہ کئی قصے
پگھل جاتے ہیں کچھ جذبے غمِ دوراں کی حدّت سے

خلا محسوس ہوتا ہے کبھی تاریکیِ شب میں
ملے ہیں اور نہ کی ہے بات کچھ لوگوں سے مدت سے

عماد اپنی ریاضت پر بھروسا چھوڑ دے کیونکہ
مِلا کرتا ہے اذنِ باریابی اُس کی قدرت سے

https://emad-ahmad.com/